

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ تو ٹھیک ہے کہ عورت کو اسلام میں پردے میں رہنا چاہیے لیکن کیا اسلام میں عورت کی جگہ صرف گھر ہی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ تو آپ نے بھی تسلیم کیا ہے کہ عورت کا پردے میں رہنا ضروری ہے لیکن اس کا مطلب ہرگز نہیں کہ عورت گھر سے بالکل باہر نہیں نکل سکتی۔ ضرورت کے لئے عورت کا باہر جانا جائز ہے مگر اس کے لئے اسلام نے چند شرائط اور حدود و قیود رکھی ہیں۔ اگر ان کا لحاظ نہ رکھا جائے تو پھر عورت کا باہر پھرنا فتنہ و فساد کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ سب سے پہلی شرط تو یہ ہے کہ عورت جب باہر نکلے تو اس کا لباس باپردہ ہونا چاہیے اور خاص ضرورت کے تحت ہاتھ اور چہرہ کھلا رکھ سکتی ہے بشرطیکہ فتنہ کا باعث نہ بنے۔ میک اپ اور بناؤ سمجھا رکھے باہر پھرنا کسی حالت میں بھی جائز نہیں ہے۔

دوسری شرط یہ ہے کہ وہ غیر محرم مردوں میں خلط ملط نہ ہو۔ اسی طرح اسلام نے یہ قید بھی لگائی ہے کہ سفر میں عورت کو اکیلے نہیں جانا چاہیے بلکہ کسی محرم کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں بھی عورتیں سودا سلف لینے یا غول یا کھیتوں میں کام کرنے کے لئے باہر نکلتی تھی لیکن یہ سب کچھ اشد ضرورت کی شکل میں ہے۔ ورنہ عورت کی اصل ذمہ داری گھریلو امور کی نگرانی اور بچوں کی تعلیم و تربیت ہے۔ آپ اس سلسلے میں قرآن کے ان دو مقامات کے معانی اور تفاسیر کا مطالعہ کریں تو اس موضوع پر آپ کو تفصیلی معلومات حاصل ہوں گی۔ از دواج مطہرات کے بارے میں ارشاد قرآنی ہے:

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ... سورة الاحزاب

(اے نبی کی بیویو!) تم اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردگی کا اس طرح مظاہرہ نہ کرو جس طرح پہلے جاہلیت کے زمانہ میں کیا جاتا تھا اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کے احکام کی تعمیل کرو

دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے:

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْفِضُ مِنَ الْبُغْضِ مِمَّنْ بَغِضْتَ مِنْهُمْ وَمِمَّنْ بَغِضْتَ مِنْهُمْ وَتُحَقِّقُ فُرُوجَهُمْ وَلَا يَذِيبُ زَيْفَهُمْ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْحَكُوا بَعِيدًا عَلَيَّ خَلْقًا وَمِمَّا يَنْفِضُ مِنَ الْبُغْضِ مِمَّنْ بَغِضْتَ مِنْهُمْ وَتُحَقِّقُ فُرُوجَهُمْ وَلَا يَذِيبُ زَيْفَهُمْ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْحَكُوا بَعِيدًا عَلَيَّ خَلْقًا وَمِمَّا يَنْفِضُ مِنَ الْبُغْضِ مِمَّنْ بَغِضْتَ مِنْهُمْ وَتُحَقِّقُ فُرُوجَهُمْ وَلَا يَذِيبُ زَيْفَهُمْ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ... سورة النور

”اور مسلمان عورتوں کو حکم دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی عزتوں کی حفاظت کریں اور اپنا بناؤ سمجھا رکھے (غیروں کے سلسلے) ظاہر نہ کریں مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں کو اپنے دو ہٹوں سے ڈھانپ کر رکھیں“

صدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 466

محدث فتویٰ